الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

5

جہانگیری

صحیح ابن حبان

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

5

تصنیف

امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ———— صحیح ابن حبان

مترجم ———— ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— مئی 2014ء

سرورق ———— اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور 0322-7202212

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر، ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکرگزار ہوگا۔

ذِكْرُ اَحَدِ التَّخْصِيصَيْنِ اللَّذَيْنِ يَخُصَّانِ عُمُومَ تِلْكَ اللَّفْظَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا

ان دو تخصیصوں میں سے ایک کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو خاص کر دیتی ہیں' جن کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

4561 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانَ الطَّائِيُّ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

(متن حدیث): كُنَّا اِذَا بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، يَقُوْلُ لَنَا: فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ Butt

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اطاعت اور فرمانبرداری کی بیعت کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے یہ فرماتے تھے۔

''جتنی تم میں استطاعت ہو'' (اس کے مطابق تم اس پر عمل کرو گے)۔

ذِكْرُ التَّخْصِيصِ الثَّانِي الَّذِي يَخُصُّ عُمُومَ تِلْكَ اللَّفْظَةِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا

اس دوسری تخصیص کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو خاص کر دیتی ہے' جس کا ہم نے پہلے ذکر کیا ہے

4562 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ، بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ سَعْدٍ الْفَزَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَيَّانَ اَبَا النَّضْرِ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث): اسْمَعْ وَاَطِعْ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ، وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ، وَاَثَرَةٍ عَلَيْكَ، وَاِنْ اَكَلُوا مَالَكَ وَضَرَبُوا ظَهْرَكَ، اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ مَعْصِيَةً

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم تنگی اور آسانی' پسندیدگی اور ناپسندیدگی اپنے ساتھ کیے جانے والے ترجیحی سلوک (ہر حال میں حاکم وقت کی) اطاعت کرو' اگر وہ تمہارا مال کھا لے اور تمہاری پشت پر مارے (تو بھی اس کی اطاعت کرو) البتہ اگر کوئی گناہ کا کام ہو' تو اس کی اطاعت نہ کرو''۔

4561- إسناده صحيح على شرط الشيخين، وقد تقدم 4557 .

4562- إسناده حسن . حيان أبو النضر ذكره المؤلف في "الثقات" 4/171، ووثقه ابن معين، وقال أبو حاتم: صالح، كما في الجرح والتعديل 3/244-245، وسيأتي برقم 4566، وانظر 4547، وقوله: وأثرة عليك من الاستئثار، وهو أن يستأثر عليه بأمور الدنيا ويفضل عليه غيره .

الْعَقَبَةِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَوَقَفَ النَّاسُ وَقَدْ جَعَلَ ثَوْبَهُ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ الْاَيْمَنِ عَلٰى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، قَالَ: فَرَاَيْتُ تَحْتَ غُضْرُوْفِهِ الْاَيْمَنِ كَهَيْئَةِ جُمْعٍ، ثُمَّ ذَكَرَ قَوْلًا كَثِيْرًا، وَكَانَ فِيمَا يَقُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُّجَدَّعٌ اَسْوَدُ يَقُوْدُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاسْمَعُوا وَاَطِيعُوا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ بَلَّغْتُ؟

❁❁ سیّدہ ام حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حجۃ الوداع کیا میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کی لگام تھام کر چل رہے تھے ان میں سے ایک نے لگام تھامی ہوئی تھی دوسرے نے اپنی چادر کو بلند کیا ہوا تھا تاکہ نبی اکرم ﷺ کو دھوپ سے بچا کے رکھیں' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی پھر آپ ﷺ واپس تشریف لائے اور لوگ ٹھہرے رہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی چادر اپنے بائیں کندھے پر رکھی ہوئی تھی وہ آپ ﷺ کی دائیں بغل کے نیچے سے گزر رہی تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے آپ ﷺ کے دائیں کندھے کے ابھار کے نیچے ایک ابھری ہوئی چیز دیکھی (شاید اس سے مراد مہر نبوت ہو)

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے بہت سی باتیں کیں۔ نبی اکرم ﷺ نے جو بات ارشاد فرمائی اس میں ایک بات یہ بھی تھی۔

"اگر تم پر کسی ایسے حبشی کو امیر مقرر کر دیا جائے جس کے ناک' کان کٹے ہوئے ہوں اور وہ تمہیں اللہ کی کتاب کے مطابق لے کر چلے' تو تم اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو"۔ Butt

پھر نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

ذِكْرُ التَّخْصِيصِ الثَّانِي الَّذِي يَخُصُّ عُمُومَ اللَّفْظَةِ الَّتِيْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهَا

اس دوسری تخصیص کا تذکرہ جو اس لفظ کے عموم کو خاص کرتی ہے' جس کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے

4565 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَلْمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، بِالرَّيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

4564– إسناده صحيح رجاله ثقات رجال الصحيح غير عبد الجبار بن عاصم وهو ثقة، وثقه ابن معين والدارقطني، وذكره المؤلف في "الثقات" 8/418، له ترجمة في "تاريخ بغداد" 11/111–112 . والغضروف: رأس لوح الكتف، وقوله: كهيئة جمع يريد مثل جمع الكف، وهو أن يجمع الأصابع ويضمها، يقال: ضربه بجُمع كفِّه، بضم الجيم . وأخرجه الطبراني 25/380 من طريق عبد الله بن جعفر الرقي، عن عبيد الله بن عمرو، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 6/402، ومسلم 1298 311 و312 في الحج: باب استحباب رمي جمرة العقبة يوم النحر راكباً، و 1838 في الإمارة: باب وجوب طاعة الأمراء في غير معصية، من طريقين عن زيد بن أبي أنيسة، بِهِ .وأخرجه أحمد 6/402 و403، ومسلم 1838، والنسائي 7/154 في البيعة: باب الحض على طاعة الإمام، وابن ماجة 1861 في الجهاد: باب . طاعة الإمام، والطبراني 25/377 و378 و379 و384، وابن أبي عاصم في "السنة" 1062، والبيهقي 7/155 من طريقين عن يحيى بن حصين، بِهِ .وأخرجه أحمد 6/402 و403، والترمذي 1706 في الجهاد: باب ما جاء في طاعة الإمام، والطبراني 25/381 و382، وابن أبي عاصم 1063 من طرق عن العيزار بن حريث، عن أم الحصين . وقال الترمذي: حديث حسن صحيح .

عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَجْلَانَ مَوْلَى مُرَّةَ الطَّيِّبِ وَلَقَبُهُ جَبْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، ثُمَّ يُلَقِّنُنَا: فِيمَا اسْتَطَعْتَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اطاعت وفرمانبرداری پر ہم سے بیعت لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تلقین کرتے تھے ”جتنی تمہارے اندر استطاعت ہو (تم اس پر عمل کرنا)“

ذِكْرُ خَبَرٍ يُصَرِّحُ بِالتَّخْصِيصَيْنِ اللَّذَيْنِ ذَكَرْنَاهُمَا

اس روایت کا تذکرہ جوان دو تخصیصوں کی صراحت کرتی ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے

4566 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا الصُّوفِيُّ، بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ سَعْدٍ الْفَزَارِيُّ أَبُو سَعْدٍ، عَنْ حَيَّانَ أَبِي النَّضْرِ، سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ، سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ:

(متن حدیث): قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُبَادَةُ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ، قَالَ: اسْمَعْ وَأَطِعْ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ، وَمَكْرَهِكَ، وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ، وَإِنْ أَكَلُوا مَالَكَ، وَضَرَبُوا ظَهْرَكَ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ مَعْصِيَةً لِلّٰهِ بَوَاحًا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبادہ! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی تنگی اور آسانی، پسندیدگی اور اپنے ساتھ ترجیحی سلوک (ہر حالت میں) اطاعت کرنا اگرچہ وہ لوگ تمہارا مال کھا لیں اور تمہاری پشت پر ماریں البتہ جب وہ کھلم کھلا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کریں (تو پھر ان کی اطاعت نہ کرنا)

ذِكْرُ نَفْيِ إِيجَابِ الطَّاعَةِ لِلْمَرْءِ إِذَا دَعَا إِلَى مَعْصِيَةِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

آدمی کے لیے (اس وقت) اطاعت لازم ہونے کی نفی کا تذکرہ جب (حاکم) اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی طرف بلائے

4567 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ،

(متن حدیث): قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا، وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا، فَأَوْقَدَ نَارًا،

4565– محمد بن عاصم بن يزيد ذكره ابن أبي حاتم 8/53، ولم يورد فيه جرحاً ولا تعديلاً، وأبوه عصام ذكره المؤلف في الثقات 8/520، وابن أبي حاتم 7/26، وقد سلف برقم 3062 ومن فوقهما ثقات من رجال الشيخين، وانظر 4557 .

4566– إسناده حسن، وهو مكرر 4562 .